سوال

(202)کیاکسی شخص کےلیے ٹیلی ویژن اور سینماکی تصویروں کی طرف دیکھنا جائزہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرداگران عورتوں کے چہروں اوراجسام کودیکھیں جوٹیلی ویژن یاسینمایاویڈیوکے پردوں پردکھائی جاتی ہیں یاگانے والی عورتیں پش کی جاتی ہیں یااوراق پرعورتوں کی تصاویرکودیکھیں توکیایہ ان کےلیے جائزہے؟ (ع۔ح۔ع۔ح)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی تصویروں کی طرف دیکھنا حرام ہے کیونکہ اس بات پرفتنہ پیدا ہوتا ہے۔سورہ نورکی آیت کریمہ اس طرح ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

قُل لِّلمُؤمِنينَ يَغُضّوا مِن أَبصـٰرِهِم وَيَحفَظوا فُروجَهُم ذ‌ٰلِكَ أَزكىٰ لَهُم إِنَّ اللَّهَ خَبيرٌ بِما يَصنَعونَ ٣٠ ... النور

''اے پیغمبر!مومنوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اوراپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔یہ بات ان کےلیے پاکیزہ ترہے۔بے شک اللہ تعالیٰ ان کاموں سے خبردارہے جو وہ کرتے ہیں۔''

یہ آیت زندہ عورتوں اورتصویری عورتوں سب کوعام ہے۔خواہ اوراق میں ہوں یاٹیلی ویژن کے پردہ پرہوں یاکسی اورچیزمیں ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ